پیریڈز کی حالت میں مسجد میں جانا کیسا

الحمدللہ و الصلوۃ و السلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت کے لیے مسجد میں میلاد کی محفل میں جانا جائز ہے جب وہ حیض کی حالت میں ہو؟

سائل: نحیم فرام لنڈن-انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھابِ اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حالتِ حیض میں عورت کے لیے مسجد میں جانا ناجائز وحرام ہے اگرچہ وہ محفلِ میلاد میں شرکت کے لیے ہو جیسا کہ درمختار میں ہے کہ " وَيَحْرُمُ بِالْحَدَثِ الْأَكْبَرِ دُخُولُ مَسْجِدٍ وَلَوْ لِلْعُبُورِ أَيْ الْمُرُورِ" جسے حدث اکبر ہو یعنی جنبی یا حیض ونفاس والی عورت کو مسجد میں داخل ہونا حرام ہے اگرچہ مسجد سے گزرنے کے لیے ہی ہو۔

[درمختار مع ردالمحتار باب سنن الغسل ج ا ص ۴۹۳]

اور اس بارے میں حدیث بھی موجود ہے جسے علامہ شامی نے دلیل بنایا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا سے روایت ہے کہ "جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهُ بُيُوتِ أَصْحَابِهِ شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَصْنَعِ الْقَوْمُ شَيْئًا رَجَاءَ أَنْ تَنْزِلَ فِيهِمْ رُخْصَةٌ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بَعْدُ، فَقَالَ: وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ، فَإِنِّي لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور حال یہ تھا کہ بعض صحابہ کے گھروں کے دروازے مسجد سے لگتے ہوئے کھل رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" :ان گھروں کے رخ مسجد کی طرف سے پھیر کر دوسری جانب کر لو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم [مسجد میں یا صحابہ کرام کے گھروں میں] داخل ہوئے اور لوگوں نے ابھی کوئی تبدیلی نہیں کی تھی، اس امید پر کہ شاید ان کے متعلق کوئی رخصت نازل ہو، پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ ان کے پاس آئے تو فرمایا" :ان گھروں کے رخ مسجد کی طرف سے پھیر لو کیونکہ میں حائضہ اور جنبی کے لیے مسجد کو حلال نہیں کرتا۔[سنن ابی داود کتاب الطھارۃ باب فی الجنب یدخل المسجد رقم الحدیث232]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Question:

What do the noble ulamā say regarding a woman who is in her monthly cycle of bleeding (hayd) is she permitted to enter a Masjid to attend a Mawlid gathering?

Answer:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَہاب اللھم ھدایۃَ الحَق و الصواب

It is impermissible and harām for a woman to enter a masjid in the state of menstruation (hayd) even if it be for the purpose of attending a Mawlid gathering as is mentioned in al-Durr al-Mukhtār:

"Entering a masjid becomes prohibited in the state of major ritual impurity (al-hadath al-akbar) even if it be for passing through the masjid."

[درمختار مع ردالمحتار باب سنن الغسل ج ۱ ص ۲۹۳]"

There is a hadīth regarding this issue which Allāmah al-Shāmī has put forward as an evidence. It is related from Sayyidah A'ishah (may Allāh be pleased with her) that the Messenger of Allāh ﷺ came and the doorways of the homes of the companions (may Allāh be pleased with them all) were opening upon the Masjid so he ﷺ said: "Turn the faces of these homes away from the Masjid." Then the Prophet ﷺ entered [either the Masjid or the homes of the companions] and the people had not made any change hopeful that permission would descend in the revelation. Then when the Messenger ﷺ came to them again he ﷺ said: "Turn the faces of these homes away from the Masjid for I do not permit the Masjid upon a menstruating woman or a person in major ritual impurity (junub)."

[سنن ابی داود کتاب الطھارۃ باب فی الجنب یدخل المسجد رقم الحدیث 232]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Answered by Abu al-Hasan Muhammad Qāsim Ziā al-Qādirī

Translated by Ustādh Ibrār Shafī